روزنامہ ایکسپریس
اسلام آباد

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 15 شمارہ 49 | منگل، 26 رمضان المبارک 1436ھ، 14 جولائی 2015ء صفحات 16 قیمت 12 روپے

قائمہ کمیٹی تجارت کی فروٹ سیکٹر کو تحفظ فراہم کرنے کی ہدایت

سینیٹر عثمان کاکڑ نے درآمدی پھلوں سے بلوچستان کے میوہ جات و پھلوں کو نقصان پہنچنے کی شکایت کی تھی

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی نے وزارت تجارت سے جواب طلب کر لیا، غیر ملکی پھلوں پر درآمدی ڈیوٹی عائد کرنے کا حکم

اسلام آباد (رپورٹ/اظہر جتوئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی تجارت نے پاکستان میں ایرانی چینی نیوزی لینڈ سمیت دیگر ممالک کے پھلوں کی درآمد سے بلوچستان کے پھل اور میوہ جات کو نقصان پہنچانے پر وزارت تجارت سے جواب طلب کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ بیرون ملک سے آنے والے پھلوں پر ڈیوٹی عائد کی جائے۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سینیٹر عثمان کاکڑ نے قائمہ کمیٹی کو درخواست کی ہے کہ بلوچستان کے میوہ جات اور پھلوں کا کوئی ثانی نہیں ہے لیکن بیرون ملک سے درآمدی پھلوں کی بھرمار ہے جس سے بلوچستان کے پھلوں کو نقصان ہو رہا ہے کیونکہ چین ایران نیوزی لینڈ میں زراعت پر سبسڈی ہے، وہاں پانی اور بجلی مفت ہے، کھاد بھی سبسڈائز قیمت پر دی جاتی ہے، زرعی مشینری بھی سستی ہے لیکن یہاں کسان کی پیداواری لاگت بہت زیادہ ہے، نیشنل ٹیرف کمیشن کو چاہیے کہ بیرون ملک سے آنے والے درآمدی پھلوں پر سوموٹو ایکشن لے اور وزارت تجارت کو چاہیے کہ ایران چین نیوزی لینڈ سے سیب ناشپاتی سمیت دیگر پھلوں کی درآمد پر ڈیوٹی عائد کرے تاکہ بلوچستان سمیت ملک کے دیگر علاقوں سے پیدا ہونے والے پھلوں کو تحفظ مل سکے اور کسانوں کو نقصان سے بچایا جا سکے۔ قائمہ کمیٹی نے وزارت تجارت سے جواب طلب کرتے ہوئے اس حوالے سے عملی اقدامات اٹھا کر جواب داخل کرانے کا حکم دے دیا ہے۔